سوال

(985) مرد اور عورت کا انگوٹھی، عینک، کنگن، کڑا وغیرہ پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد اور عورت کے لیے انگوٹھی، عینک، کنگن، کڑا، گھڑی اور زنجیر وغیرہ پہننا جائز ہیں جبکہ یہ سونے، چاندی، پیتل یا لوہے کی بنی ہوئی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عینک چاندی کی ہوسکتی ہے اور سونے کی یا ان کے علاوہ بھی، اسے مرد اور عورت سبھی استعمال کر سکتے ہیں، سوائے اس کے کہ اس میں سونا بہت زیادہ ہو (تو مرد استعمال نہیں کر سکتا) کیونکہ سونا مردوں کے لیے منع اور حرام ہے۔ اس کی دلیل حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور اس کے مردوں کے لیے حرام کیا گیا ہے۔'' (سنن النسائی، کتاب الزینة، باب تحریم الذھب علی الرجال، حدیث: 5148 مسند احمد بن حنبل: 392/4، حدیث: 19520، 19521۔)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے کہ تھوڑا سا ہو۔''

اور سند اس کی جید (عمدہ) ہے۔ (سنن النسائی، کتاب الزینة، باب تحریم الذھب علی الرجال، حدیث: 5150 وسنن ابی داود، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی الذھب للنساء، حدیث: 4239 ومسند احمد بن حنبل: 93/4، حدیث: 16890۔)

اور اگر عینک چاندی کی ہو تو مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے جائز ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا لَعِبًا ''لیکن چاندی اختیار کرو اور اس سے خوب کھیلو۔'' (سنن ابی داود، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی الذھب النساء، حدیث: 4236 ومسند احمد بن حنبل: 2/334، حدیث: 8397 والسنن الکبری

بیہقی: 140/4، حدیث: 7344۔)

اوراسی طرح انگوٹھی مردوں کےلیے سونے کے علاوہ چاندی کی ہویالوہے کی، پیتل کی ہویاتانبے کی، کوئی بھی حرام نہیں ہے۔ اور گھڑی جیسی بھی ہو، عورتوں کےلیے حلال ہے۔ مگر انگریزی ہیٹ (ٹوپ) کا پہننا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ کفار کا خاص پہناوااوران کے ساتھ مشابہت ہے، اور کافروں کی مشابہت حرام ہے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

مَن تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُم

''جوکسی قوم کی مشابہت اختیار کرے تووہ ان ہی میں سے ہوا۔'' (سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشھرۃ، حدیث: 4031 ومسند احمد بن حنبل: 50/2، حدیث: 5114، 5115۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 698

محدث فتویٰ